

26228 - طواف کی انتہاء پر تکبیر کہنا

سوال

کیا طواف کے اختتام پر بھی حجر اسود کے سامنے تکبیر کہی جائے گی جس طرح شروع میں کہی تھی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کعبہ کا طواف خالصتاً ایک عبادت ہے، اور عبادات میں اصل یہ ہے کہ وہ توقیفی ہوتی ہیں یعنی جس طرح ثابت ہوں ان کی بجائے اور اسی طرح ہوگی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ طواف میں جب بھی حجر اسود کے برابر آئے تکبیر کہتے۔

اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ طواف کرنے والا طواف میں ساتویں چکر کے اختتام پر بھی حجر اسود کے برابر آتا ہے لہذا اس کے لیے جس طرح ہر چکر کے شروع میں تکبیر کہنی مسنون ہے اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے اس میں بھی تکبیر کہنی مسنون ہے اس کے ساتھ اگر حجر اسود کا بوسہ لینا یا استلام کرنا ممکن ہو تو وہ بھی ہر چکر میں کرے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

والله اعلم.